سنن ابن ماجہ شریف مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر
مکتبۃ العلم
۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان
7231788-7211788

نام کتاب: ـــــــ سنن ابن ماجہ شریف مترجم

تالیف: ـــــــ حافظ أبی عبد الله محمد بن یزید ابن ماجه القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ـــــــ مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ـــــــ خالد مقبول

مطبع: ـــــــ افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

۱۵ : بَابُ بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا

باب: ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا

۳۹۸۶: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اِبْرٰهِيْمَ وَ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِبْنِ كَاسِبٍ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَدَا الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَ سَيَعُوْدُ غَرِيْبًا فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ.

۳۹۸۶: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابتداء میں اسلام اجنبی (مسافر کی مانند غیر معروف) تھا اور عنقریب پھر غیر معروف ہو جائے گا پس خوشخبری ہے بیگانہ بن کر رہنے والوں کے لئے۔

ف: غریب کا معنی انوکھا اجنبی غیر معروف ہے۔ اسی لئے مسافر کو غریب کہتے ہیں۔ ارشاد نبوی ہے: کن فی الدنیا کانک غریب اوعابر سبیل دنیا میں مسافر بلکہ راہ گزر کی مانند رہو۔ مشکوٰۃ شریف بحوالہ ترمذی میں اس روایت کے بعد آخر میں ہے: فطوبی للغرباء وھم الذین یصلحون ما افر الناس من بعدی من سنتی آج یہی حالت ہے بدعات اور خرافات کی وجہ سے اصلی اسلام بالکل انوکھا معلوم ہوتا ہے لوگ اصل اسلام سے واقف نہیں بے دینی کو دین سمجھے ہیں جیسے ابتداء میں لوگ اسلام سے واقف نہ تھے۔ اس کا ترجمہ غریب نادار فقیر محتاج کرنا عربی لغت کے اعتبار سے بھی درست نہیں اور مذکورہ روایت کی وجہ سے بھی پھر ابتداء اسلام میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اور دیگر اہل ثروت نے بھی تو اسلام قبول کیا تھا۔ (مترجم)

۳۹۸۷: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَأَ نَا عُمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَ بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيْبًا وَ سَيَعُوْدُ غَرِيْبًا فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ.

۳۹۸۷: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام ابتداء میں بیگانہ تھا اور عنقریب پھر بیگانہ ہو جائے گا سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لئے۔

۳۹۸۸: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٌ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيْبًا وَ سَيَعُوْدُ غَرِيْبًا فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ. قَالَ قِيْلَ وَ مَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ.

۳۹۸۸: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام ابتداء میں بیگانہ تھا اور عنقریب بیگانہ ہو جائے گا سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لئے لوگوں نے عرض کیا کہ بیگانوں سے کون مراد ہیں فرمایا: جو قبیلہ سے نکال دیئے جائیں۔

۱۶ : بَابُ مَنْ تُرْجٰى لَهُ السَّلَامَةُ مِنَ الْفِتَنِ

باب: فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے

۳۹۸۹: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

۳۹۸۹: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک روز مسجد